57

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ

جلد ۶۱/۲۵	۲ شعبان ۱۳۹۱ھ ۲۴ تبوک ۱۳۵۰ ہش ۲۴ ستمبر ۱۹۷۱ء	نمبر ۲۲۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

اسلام آباد ۲۳ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ٹیلیفون کے ذریعہ آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

راولپنڈی۔ ۲۲ تبوک۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ آپ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے اور آپ روبصحت ہیں۔ احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ہمارے مخلص دوست مکرم کرنل انور جان صاحب آف ہوتی مردان بہت بیمار ہیں اور آجکل سی۔ ایم۔ ایچ۔ راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے مکرم کرنل صاحب کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بشیر احمد رفیق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

ربوہ ۲۳ تبوک۔ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ایک ماہ کی رخصت گزارنے کے بعد ربوہ واپس آکر دفتر میں حاضر ہوگئے ہیں۔ اور حسب سابق اپنے مفوضہ فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل سابق مبلغ اٹلی و مغربی افریقہ عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار چلے آرہے ہیں احباب انکی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہر ایک کو لازم ہے کہ دل اگر سخت بھی ہو تو اسکو ملامت کرکے خشوع و خضوع کا سبق دے

جب تک لوگ کامل طور پر رجوع نہ کریں تقدیر نہ بدلے گی

دیکھو لوطؑ وغیرہ قوموں کا انجام کیا ہوا۔ ہر ایک کو لازم ہے کہ دل اگر سخت بھی ہو تو اُس کو ملامت کرکے خشوع و خضوع کا سبق دے۔ ہماری جماعت کے لئے بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اُن کو تازہ معرفت ملتی ہے۔ اگر کوئی دعویٰ تو معرفت کا کرے مگر اس پر چلے نہیں تو یہ لاف وگزاف ہی ہے۔ اِس لئے ہماری جماعت دوسروں کی غفلت سے خود غافل نہ رہے اور اُن کی محبت کو سرد دیکھ کر اپنی محبت کو ٹھنڈا نہ کرے۔ انسان بہت تمنّائیں رکھتا ہے۔ غیب کی قضا و قدر کی کِس کو خبر ہے۔ آرزوؤں کے موافق زندگی کبھی نہیں چلتی ہے۔ آرزوؤں کا سلسلہ اَور ہے اور قضاء و قدر کا سلسلہ اور ہے اور یہی سلسلہ سچا ہے۔ یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے پاس انسان کے سوانح سچّے ہیں۔ اُسے کیا معلوم ہے کہ اسمیں کیا کیا لکھّا ہے۔ اِس لئے دل کو جگا جگا کر متوجّہ کرنا چاہیئے۔

فرمایا۔ افسوس کی بات ہے، کہ عام طور پر مصائب کے آنے کی وجہ سے لوگوں کا عُجب و نخوت دُور نہیں ہوا۔ مَیں سچ کہتا ہوں کہ یہ دُور نہ ہونگی جبتک لوگوں کی ضد اور اڑ دُور نہ ہوگی۔ مَیں دیکھتا ہوں کہ لوگ خدا تعالیٰ سے پُوری مصالحت کے لئے تیار نہیں ہیں۔ قحط کے دَوران میں لوگوں نے محسوس نہیں کیا۔ ابتدا میں مکّہ و مدینہ کا فتویٰ بھی ڈرا دیا کرتا تھا۔ جب کبھی کوئی کہتا کہ مکّہ معظّمہ سے یہ فتویٰ آیا ہے تو لوگ ڈر جاتے تھے۔ لیکن اب ان مصائب کو دیکھ کر بھی لوگ نہیں ڈرتے۔ میری رائے ہے جبتک کہ لوگ کامل طور پر رجوع نہ کریں۔ تقدیر نہ بدلے گی۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِہِمْ۔

(ملفوظات جلد اوّل ص ۱۵۲)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ہر فردِ جماعت کو اس میں شریک ہونا چاہیئے

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کی تحریک عظیم مقاصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جاری فرمائی تھی۔ اور اس امر کے پیش نظر کہ کوئی بھی فردِ جماعت اس میں شمولیت سے محروم نہ رہ جائے۔ اسے چار صفوں میں تقسیم کر دیا۔

صفِ اوّل میں وہ لوگ شامل ہونگے جو کم ازکم پانچہزار روپیہ اور زیادہ سے زیادہ جس قدر اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے ادا کریں گے۔

صفِ دوئم میں شامل ہونے والے دو ہزار سے پانچ ہزار تک

اور صفِ سوئم والے پانچسو سے دو ہزار تک ادا کریں گے۔

صفِ چہارم میں وہ دوست شامل ہوں گے جو اپنی استطاعت کے مطابق پانچسو روپیہ تک ادا کریں گے۔ اس طرح کوئی فردِ جماعت ایسا نہیں رہ جاتا جو نہایت آسانی سے اس میں شریک نہ ہو سکے۔ اگر آپ پہلے اس الٰہی تحریک میں شامل نہیں ہوئے۔ یا آپ نے اپنی حیثیت کے مطابق چندہ نہیں دیا۔ تو اب بھی تلافی کا وقت ہے۔

جزاکم اللہ

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

(مسعود احمد پبلشر (ایڈیٹر) نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۴ر تبوک ۱۳۵۰ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ہمارا ہتھیار صرف دُعا ہے"

گزشتہ شمارہ میں ہم نے ابتلاؤں میں کامیابی سے ہمکنار ہونے کے سلسلہ میں تقویٰ اور دعا کی اہمیت پر روشنی ڈالی تھی اور بتایا تھا کہ صرف اور صرف تقویٰ کی باریک راہوں کو اختیار کرنے اور دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے استمداد کو اپنا شیوہ بنانے سے ہی ایک الٰہی جماعت کے افراد ابتلاؤں میں سے کامیابی کے ساتھ گزر کر عنداللہ سرخرو قرار پا سکتے ہیں۔

ابتلاؤں سے ماوراء بھی اگر دیکھا جائے تو اسلامی تعلیم کی رو سے دعا کی اہمیت اس درجہ مسلّم ہے کہ جس طرح مچھلی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی۔ اسی طرح دعا کے بغیر مومن کی روحانی حیات برقرار نہیں رہ سکتی اور اپنے مقصد حیات میں وہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔ بالخصوص جماعت احمدیہ کے افراد کے لئے جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعا اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات پر از سرِ نو زندہ ایمان عطا کیا ہے اور جنہوں نے قبولیت دعا کے لاتعداد معجزات کو خود اپنی زندگیوں میں مشاہدہ کیا ہے۔ دعا سے کسی حال میں بھی غافل ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پھر ہمارے لئے جماعت احمدیہ کے افراد ہونے کی حیثیت میں دعاؤں میں غیر معمولی شغف اس واسطے بھی ضروری ہے کہ غلبہ اسلام کا جو عظیم الشان کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے اس کی انجام دہی دعاؤں پر ہی موقوف ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بڑی وضاحت سے اس امر کو بار بار بیان فرمایا ہے کہ ہمارا ہتھیار جس پر ہماری کامیابی فتحمندی اور غلبہ کا دارومدار ہے وہ صرف اور صرف دعا ہی ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام دعا کو سب سے بڑی سعادت، حفاظت کا اصل ذریعہ اور پناہ، اللہ تعالیٰ کا بیش بہا عطیہ، فتح کا ہتھیار، بہت بڑی نعمت، حیات بخش چشمہ، ساری قرآنی نصائح کا مغز اور قوت و طاقت کا خزانہ قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو کہ انسان کی بڑی سعادت اور اس کی **حفاظت کا اصل ذریعہ** ہی دعا ہے۔ یہی دعا اس کے لئے پناہ ہے اگر وہ ہر وقت اس میں لگا رہے۔ یہ بھی یقیناً سمجھو کہ یہ **ہتھیار اور نعمت** صرف اسلام ہی میں دی گئی ہے۔ دوسرے مذاہب اس **عطیہ** سے محروم ہیں۔ ۔ ۔ ۔ یہ خاص اکرام اسلام کے لئے ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ امت مرحومہ ہے۔ لیکن اگر وہ آپ ہی اس فضل سے محروم ہو جاویں اور خود ہی اس دروازہ کو بند کر دیں تو پھر کس کا گناہ ہے؟ جب ایک **حیات بخش چشمہ** موجود ہے اور ہر وقت اس میں سے پانی پی سکتا ہے۔ پھر اگر اس سے کوئی سیراب نہیں ہوتا تو خود طالبِ موت اور تشنۂ ہلاکت ہے۔ اس صورت میں تو چاہیئے کہ اس پر منہ رکھ دے اور خوب سیر ہو کر پانی پی لیوے۔ یہ میری نصیحت ہے جس کو میں **ساری نصائحِ قرآنی کا مغز** سمجھتا ہوں۔ قرآن شریف کے تیس سیپارے ہیں اور وہ سب کے سب نصائح سے لبریز ہیں لیکن ہر شخص نہیں جانتا کہ ان میں سے وہ نصیحت کونسی ہے جس پر اگر مضبوط ہو جاویں اور اس پر پورا عملدرآمد کریں تو قرآن کریم کے سارے احکام پر چلنے اور ساری منہیات سے بچنے کی توفیق مل جاتی ہے۔ مگر میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ **کلید اور قوت** دعا ہے۔ دعا کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ میں یقین رکھتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ پھر اللہ تعالیٰ ساری مشکلات کو آسان کر دے گا۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۲)

دعا کی اہمیت کو اچھی طرح واضح کرنے اور اسے دلوں میں راسخ کرنے کے بعد حضور علیہ السلام نے واضح فرمایا کہ ہمارے سپرد اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کا جو عظیم الشان کام کیا گیا ہے اس کو انجام دینے کے لئے ہمیں بجز دعا کے اور کوئی ہتھیار نہیں دیا گیا ہے۔ اب اسلام ادیانِ باطلہ پر فتح حاصل کرے گا اور غالب آئے گا تو صرف اور صرف دعا ہی کے ذریعہ غالب آئے گا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"دعا میں خدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہو گا دعا ہی کے ذریعہ سے ہو گا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس کے سوائے اور کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں۔ جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں خدا تعالیٰ اس کو ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے۔ گزشتہ انبیاء کے زمانہ میں بعض مخالفین کو نبیوں کے ذریعہ سے بھی سزا دی جاتی تھی مگر خدا جانتا ہے کہ ہم ضعیف اور کمزور ہیں۔ اس واسطے اس نے ہمارا سب کام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ اسلام کے واسطے اب یہی ایک راہ ہے جس کو خشک مُلّا اور خشک فلسفی نہیں سمجھ سکتا۔ اگر ہمارے واسطے لڑائی کی راہ کھلی ہوتی تو اس کے لئے تمام سامان بھی مہیا ہو جاتے۔ جب ہماری دعائیں ایک نقطہ پر پہنچ جائیں گی۔ تو جھوٹے خود بخود تباہ ہو جائیں گے ۔ ۔ ۔ ۔ ہمارے نزدیک دعا سے بڑھ کر اور کوئی تیز ہتھیار ہی نہیں۔ سعید وہ ہے جو اس بات کو سمجھے کہ خدا تعالیٰ اب دین کو کس راہ سے ترقی دینا چاہتا ہے۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۷، ۲۸)

اس کے بعد حضور نے اس امر کو تفصیل سے واضح فرمایا کہ جس طرح آدم اوّل کو شیطان پر دعا کے ذریعہ ہی فتح حاصل ہوئی تھی اسی طرح اس آخری زمانہ میں آدم ثانی کو بھی تمام ادیان باطلہ پر دعا ہی کے ذریعہ فتح نصیب ہو گی۔ اسی لئے فرمایا:۔

"ہم نہ تلوار سے جیت سکتے ہیں اور نہ کسی اور قوّت سے۔ ہمارا ہتھیار **صرف دعا** ہے اور دلوں کی پاکیزگی۔ اگر ہم اپنے آپ کو درست نہ کریں گے تو ہم سب سے پہلے ہلاک ہوں گے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۷۶)

جب مادیت کے بے پناہ غلبہ کے اس دور میں جس میں ادیانِ باطلہ کی طرف منسوب ہونے والی قومیں اپنے بے پناہ مادی وسائل اور بے اندازہ مادی طاقت و قوت کے بل پر دنیا پر چھائی ہوئی ہیں اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کا بظاہر مشکل ترین کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے۔ اور بجز **دعا** کے جو اپنی جگہ ایک زبردست قوت ہے اور کوئی ہتھیار سرے سے ہمیں دیا ہی نہیں گیا تو پھر ہمارے لئے اس کے سوا کوئی چارا ہی نہیں کہ ہم دعا سے ایک لمحہ کے لئے بھی غافل نہ ہوں۔ جب سب کچھ دعا ہی کے ذریعہ ہونا ہے اور اس کے سوا اور کوئی ذریعہ ہمیں میسر ہی نہیں تو پھر اس سے بڑھ کر بدقسمتی اور کیا ہو گی کہ ہم اس واحد ہتھیار اور ذریعہ ہی سے غافل ہو جائیں۔ اسی لئے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر تم اپنے آپکو درست نہ کرو گے اور دعاؤں سے کام نہ لو گے تو وہ سب سے پہلے تمہیں ہلاک کرے گا۔ ہمیں تو چاہیئے کہ ہم اسلام کی فتحمندی اور اس کے غلبہ کے لئے اتنی دعائیں کریں اور کرتے ہی چلے جائیں کہ ہمہ تن دعا بن جائیں۔ جب ہماری دعائیں ایک نقطہ پر پہنچ جائیں گی تو ادیانِ باطلہ اور حق کے دشمن خود بخود نابود ہو جائینگے۔ اور اسلام دنیا میں پورے طور پر غالب آجائے گا۔

اُس نے غلبۂ اسلام کا کام گو ہمارے سپرد کیا ہے لیکن ہماری کمزوری اور ضعف کے پیشِ نظر اس کام کو اُس نے خود اپنے ہاتھ میں لے رکھا ہے۔ وہ صرف ہم سے یہ چاہتا ہے کہ ہم اپنی ناطاقتی اور کمزوری اور بے بضاعتی کا اقرار کرتے ہوئے اُس کے آستانہ پر جھکیں اور اُس سے دعائیں کریں اور کرتے چلے جائیں کہ وہ اپنی قدرت نمائی سے اسلام کو دنیا میں غلبہ عطا کرے۔ جب ہم اپنی دعاؤں کو پوری شرائط اور آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے کمال تک پہنچا دیں گے تو وہ قادر و عزیز اور قدیر و مقتدر خدا جو سب حاکموں کا حاکم اور سب طاقتوں قوتوں اور توانائیوں کا سرچشمہ ہے اور جس کے آگے کوئی بات بھی انہونی نہیں اور جو چشم زدن میں سب کچھ کر سکتا ہے اور فی الواقعہ کر دکھاتا ہے۔ وہ کمزوروں ناتوانوں ضعیفوں اور ناداروں کے آگے اپنی قوت و طاقت، زور و زر، کرّ و فرّ اور کثرتِ تعداد پر گھمنڈ کرنے والوں کو زیر کر دکھائے گا۔ اور ان کو ہاں ان کو جنہیں بے حیثیت، حقیر و ذلیل اور مورِ بے مایہ کی طرح لاشئے محض سمجھا جاتا ہے اور جن کا خون پانی سے بھی ارزاں شمار ہوتا ہے، غلبہ عطا کر دے گا۔ تا حق دنیا میں غالب آئے۔ اُس کی توحید اور اُسکے نام کی عظمت اور تقدیس دلوں میں قائم ہو اور دنیا اُس کے حبیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں سرشار ہو کر آپؐ کی تکریم کرنے اور آپؐ پر درود بھیجنے کو سعادت عظمیٰ تصور کرنے لگے اور دن رات تسبیح و تحمید اور درود میں مشغول رہنا اُس کا شعار بن جائے۔

پس اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ ہمارا یہ اوّلین فرض ہے کہ ہم دنیا میں اسلام کے غلبہ اور حق کی فتح کے لئے دعائیں کریں، دعائیں کریں، دعائیں کریں اور اتنی دعائیں کریں کہ اپنی بہتی ہوئی آنکھوں، ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپتے ہوئے دلوں، پگھل کر پانی کی طرح بہنے والی روحوں اور آسمان کی طرف بلند ہونے والی آہ و فغاں سے عرشِ الٰہی کو ہلا دیں اور وہ ہماری اس حالتِ زار پر رحم کرتے ہوئے خود زمین پر اُتر آئے اور ہمیں تسلی دے کہ مت ہلکان ہو میں تمہارے ساتھ ہوں اور منہ مانگی مرادیں تمہیں عطا کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اس فرض کو پہچاننے اور اسے کما حقّہٗ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین یا ارحم الراحمین۔

58

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ برطانیہ کا آٹھواں جلسہ سالانہ

برطانیہ کے مختلف اطراف سے دو ہزار فرزندانِ احمدیت کی شرکت مستورات کیلئے خصوصی اجلاس علمی نمائش کا اہتمام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید

اور

دوسرے بزرگان کے خصوصی پیغامات

مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام مسجد لندن

(۲)

تیسرا اجلاس

جلسہ سالانہ کے تیسرے اجلاس کا آغاز بعد دوپہر ساڑھے تین بجے ہوا۔ اجلاس میں مردوں کے علاوہ مستورات نے بھی شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت محترم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ امام مسجد لندن نے کی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم خالد اختر صاحب نے کی۔

بعد ازاں مکرم بشیر احمد صاحب قید (ساؤتھ آل) نے درثمین سے ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ بعدہٗ محترم امام صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں حاضرین جلسہ کو خوش آمدید کہا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو یہ خاص نعمت عطا فرمائی ہے کہ خلافت جیسا بابرکت نظام ہم میں قائم فرمایا ہے آپ نے برکات خلافت کا ذکر کرتے ہوئے امام وقت سے دلی وابستگی اختیار کرنے کی تلقین فرمائی۔ خطاب کے آخر میں آپ نے جلسہ کے بارہ میں ضروری ہدایات بھی دیں۔ اس کے بعد مکرم چوہدری عبدالرحمان صاحب نے جلسہ سالانہ کے لئے موصول ہونے والے پیغامات پڑھ کر سنائے۔

اس اجلاس میں سب سے پہلی تقریر ہمارے نوجوان نومسلم انگریز بھائی مکرم رفیق محمود صاحب نے کی تھی عنوان تھا Why I believe in Islam (میں کیوں مسلمان ہوا؟) دس منٹ کے مختصر وقت میں آپ نے اختصار کے ساتھ اسلام کے بعض امتیازات اور فضائل کو بیان کیا۔ بعد ازاں محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے پون گھنٹہ تک اردو زبان میں "تربیت جماعت" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے احباب جماعت کو ان ذمہ داریوں سے آگاہ کرتے ہوئے بعض خامیوں کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی جو مغربی معاشرہ کے زیر اثر بعض احباب میں نظر آتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اپنی تبلیغ کو مؤثر بنانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم سب بہترین نمونہ پیش کرنے والے ہوں۔ آپ کے اس مؤثر خطاب کے بعد یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

چوتھا اجلاس

چوتھے اجلاس کی کارروائی ساڑھے پانچ بجے شروع ہوئی۔ ہمارے انگریز احمدی بھائی مکرم ناصر احمد صاحب سکروز نے صدارت کی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم ڈاکٹر مجیب الحق صاحب آف کوینٹر نے کی اور داؤد احمد صاحب ناصر (بارکنگ) نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر خاکسار نے انگریزی میں کی۔ موضوع Introduction to Ahmadiyyat (تعارفِ احمدیت) پندرہ منٹ کی تقریر میں خاکسار نے احمدیت کی مختصر تاریخ، عقائد اور جماعت احمدیہ کے امتیازات بیان کئے۔

دوسری تقریر صدر پاکستان کے سائنسی مشیر محترم جناب ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے فرمائی۔ تقریر انگریزی زبان میں تھی۔ آپ نے گذشتہ زمانہ کے مسلمان علماء اور محققین کی شاندار خدمات کا ذکر کرنے کے بعد اس بات پر زور دیا کہ اس موجودہ زمانہ میں ہماری جماعت کے لوگوں کو علمی اور تحقیقی میدان میں نمایاں امتیاز حاصل کرنا چاہیئے۔ آپ کا خطاب بہت مؤثر اور جاذب توجہ تھا۔ بعد ازاں محترم جناب خواجہ بشیر احمد صاحب (لندن) نے کتاب کشتی نوح سے ایک اقتباس پڑھ کر سنایا۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم جناب بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ گلاسگو (سکاٹ لینڈ) کی تھی۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا Immortality (لافانیت) ایک گھنٹہ کی تفصیلی تقریر میں آپ نے جسم انسانی کی تخلیق، روح کی حقیقت اور جسم و روح کے باہم تعلق پر روشنی ڈالی۔ آپ نے روح کے زندہ اور باقی رہنے کے متعلق بعض لوگوں کے مشاہدات کا بھی ذکر کیا۔ اجلاس کے آخر میں صاحب صدر نے چند منٹ کے لئے حاضرین سے خطاب کیا اور ایک بار پھر احباب جماعت کو علمی میدان میں ترقی کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

پانچواں اجلاس

مورخہ ۲۹ ر اگست بروز اتوار پانچویں اجلاس کی کارروائی کا آغاز چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی صدارت میں صبح ساڑھے نو بجے قرآن مجید کی تلاوت سے ہوا جو مکرم ڈاکٹر مجیب الحق صاحب نے کی۔ نظم مکرم مرزا بشیر احمد صاحب (ساؤتھ آل) نے پڑھی۔ پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر عبدالحمید صاحب (لندن) نے کی۔ موضوع تھا Islamic concept of Health (صحت کا جدید تصور اور اسلام) آپ نے قرآن مجید سے استدلال کرتے ہوئے صحت کے بعض اصول بیان فرمائے اور بتایا کہ موجودہ زمانہ میں صحت کی تعریف میں اخلاقی اور روحانی صحت کو خاص اہمیت دی جانے لگی ہے اور یہ وہ امر ہے جس پر اسلام میں پہلے سے ہی بہت زیادہ زور دیا گیا ہے۔ اس تقریر کے بعد مکرم مطیع اللہ صاحب درد (برمنگھم) نے چند اقتباسات سنائے۔ دوسری تقریر مکرم مولوی عبدالکریم صاحب (لندن) نے اردو میں کی۔ موضوع تھا "سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام" آپ نے حضور کی زندگی کے بعض واقعات بیان کئے اور سیرت کے متعلقہ پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں مکرم رشید اعظم صاحب (الفورڈ) نے انگریزی میں Parents and their Children (والدین اور بچے) کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے تربیت اولاد کے سلسلہ میں نہایت مفید عملی تجاویز بیان کیں اور اس بات پر زور دیا کہ بچوں کے رجحانات کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی سابق مبلغ لائبیریا (حال لندن) کی تھی۔ آپ نے انگریزی میں Future of Ahmadiyyat in Africa (افریقہ میں احمدیت کا مستقبل) کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے افریقہ میں تبلیغی مساعی کا مختصر جائزہ پیش کیا اور ترقی کی رفتار کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت جلد یہ ممالک اسلام اور احمدیت کے نور سے منور ہو جائیں گے۔

آخر میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے مختصر خطاب فرمایا۔ کہ آپ نے اس موقع پر احباب جماعت کو یہ خوشخبری سنائی کہ حال ہی میں دو انگریز میاں بیوی اور ایک ترک نوجوان بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے ہیں یہ تینوں برمنگھم رہائش رکھتے ہیں۔ جلسہ کے لئے لندن تشریف لائے ہوئے تھے۔ چنانچہ ان کا تعارف کروایا گیا اور احباب جماعت نے ان سے مل کر مبارکباد پیش کی۔

چھٹا اجلاس

چھٹے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر محترم جناب فضل کریم صاحب لون صدر جماعت احمدیہ جلنگھم کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد عباس خاں صاحب (جلنگھم) نے کی اور نظم مکرم ایوب ندیم صاحب (لندن) نے پڑھی۔ پہلی تقریر مکرم جناب ناصر احمد صاحب سکروز کی تھی۔ آپ نے ۲۰ منٹ تک انگریزی میں Islamic Values (اسلامی اقدار) کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے نہایت اختصار مگر جامع رنگ میں مختلف اسلامی اخلاق اور آداب کا ذکر کیا۔ دوسری تقریر مکرم جناب عبدالعزیز صاحب دین (لندن) کی تھی۔ آپ نے انگریزی زبان میں The London Mission کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشن کے قیام کی مختصر تاریخ اور تبلیغ کے دوران پیش آنے والے بعض دلچسپ واقعات کا تذکرہ کیا۔ بعد ازاں مکرم خواجہ رشید الدین صاحب قمر (لندن) نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض الہامات پڑھ کر سنائے۔ بعدہ مکرم سید ناصر احمد صاحب دہلوی نے اردو میں "نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی برکات" کے موضوع پر خطاب کیا۔ آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ اس نہایت بابرکت تحریک کا ذکر کرتے ہوئے احباب جماعت کو ان کاموں سے آگاہ کیا جو اس تحریک کے ذریعہ ہو چکے ہیں۔ آپ نے احباب جماعت کو تحریک کی کہ وہ اپنے وعدہ جات جلد از جلد ادا کر کے اس تحریک کی برکات سے حصہ وافر حاصل کریں۔

اجلاس کی آخری تقریر مکرم شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ کی تھی۔ آپ نے IMPACT OF AHMADIYYAT (انقلاب احمدیت) کے موضوع پر انگریزی میں خطاب کیا اور بتایا کہ احمدیت نے مذہبی اور علمی دنیا میں کیا کیا اثرات پیدا کئے ہیں۔ آپ کی تقریر کے بعد صاحب صدر مکرم لون صاحب نے مختصر خطاب کیا اور پھر یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

ساتواں اجلاس

کھانے اور نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد ساتویں اجلاس کا آغاز مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ گلاسگو کی صدارت میں ساڑھے تین بجے قرآن مجید کی تلاوت سے ہوا جو مکرم محمد اسلم صاحب جاوید (لندن) نے کی۔ بعد ازاں مکرم داؤد احمد صاحب ناصر (ڈہارکنگ) نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اجلاس کی پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب (برمنگھم) نے کی۔ آپ نے انگریزی میں TECHNIQUES OF PREACHING (تبلیغ کے طریق) کے موضوع پر خیالات کا اظہار کیا۔ آپ نے ذاتی تجربات کی روشنی میں موثر رنگ میں پیغام حق پہنچانے کے مختلف ذرائع کی نشان دہی کی۔

بعد ازاں مکرم منصور احمد صاحب ندیم (لندن) نے انگریزی میں RESPONSIBILITIES OF YOUTH (نوجوانوں کی ذمہ داریاں) کے عنوان پر تقریر کی اور بتایا کہ مغربی ماحول میں رہتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ احمدی نوجوان اسلامی تعلیم کا صحیح نمونہ پیش کریں تا کہ ان کا یہ نمونہ بھٹکوں کے لئے ہدایت کا موجب ہو۔ اس کے بعد ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب (ویک فیلڈ) نے انگریزی میں MODERN TRENDS IN CHRISTIANITY (عیسائیت کے جدید رجحانات) کے موضوع پر بہت عمدہ اور جامع تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب نے دعا کی برکات سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے بعض اقتباس پڑھ کر سنائے۔ اجلاس کی آخری تقریر مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب (کرائیڈن) کی تھی۔ آپ نے اردو میں "بائیبل کی الہامی حیثیت" کے موضوع پر خطاب کیا اور مدلل طریق پر ثابت کیا کہ موجودہ بائیبل کو اس صورت میں ہرگز الہامی قرار نہیں دیا جا سکتا۔

آٹھواں اجلاس

جلسہ سالانہ کے آٹھویں اور آخری اجلاس کی کارروائی ساڑھے پانچ بجے محترم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ امام مسجد لندن کی صدارت میں شروع ہوئی۔ سب سے پہلے مکرم رفیق محمود صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کی اور پھر مکرم خواجہ منیر الدین صاحب نے درثمین سے ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے THE EXCELLENT EXEMPLAR (اسوۂ حسنہ) کے موضوع پر انگریزی میں بصیرت افروز خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بہترین اور قابل تقلید نمونہ قرار دیا ہے۔ چنانچہ آپ کی حیات طیبہ ہر پہلو سے بے مثال ہے۔ آپ نے خاص طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے صحابہ سے محبت و شفقت اور دشمنوں سے عفو اور حسن سلوک کو تفصیل سے بیان کیا اور اوصاف حسنہ سے تعلق رکھنے والے واقعات کو اس موثر رنگ میں پیش فرمایا کہ سامعین نے اپنے دل کی گہرائیوں سے اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجا۔ اس کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب شیدا (گرین فورڈ) نے احباب کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقریر سیر روحانی کا آخری حصہ ٹیپ ریکارڈ کے ذریعہ سنوایا۔ حضور کی پرشوکت آواز سن کر بے اختیار آنکھیں اشکبار ہو گئیں۔ اس اجلاس کی آخری تقریر خاکسار کی تھی۔ موضوع تھا "تبلیغ اسلام دنیا کے کناروں تک" خاکسار نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت زمانہ میں اشاعت اسلام کے دور اول اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ تکمیل اشاعت اسلام کے دور ثانی کا تفصیلی ذکر کیا اور احباب جماعت کو اس ضمن میں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ موثر رنگ میں مضمون بیان کرنے کی توفیق ملی۔

بعد ازاں محترم امام صاحب کی دعوت پر مکرم بشیر احمد آرچرڈ صاحب اور مکرم ملک بشیر احمد صاحب نے دو دو منٹ تک جلسہ کے بارہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ ہر دو مقررین نے جلسہ کو صد درجہ کامیاب قرار دیا۔

سب سے آخر میں محترم جناب امام صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے عمومی طور پر احباب و خواتین کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ ہمارا جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ جلسہ سالانہ کو کامیاب بنانے کے سلسلہ میں آپ نے سب احباب کا اور خاص طور پر کارکنان، کارکنات اور مقررین کا شکریہ ادا کیا۔ ضروری اعلانات اور درخواست ہائے دعا کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کروائی جس میں سب حاضرین شامل ہوئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ جماعت احمدیہ برطانیہ کا آٹھواں سالانہ جلسہ دو روز تک جاری رہنے کے بعد صد درجہ کامیابی کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ وللہ الحمد فی الاولیٰ والآخرۃ۔

اجتماعی وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر

(مکرم مبارک احمد صاحب مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

گزشتہ ماہ مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر نے اجتماعی وقار عمل منایا۔ اس دوران خدام نے پانچ سو فٹ کچی سڑک بنائی اور اسے چلنے کے قابل بنایا۔ اس موقع پر لائل پور میونسپل کمیٹی کے ایڈمنسٹریٹر کرنل محمد اسلم خان اور سید طاہر احمد شاہ صاحب ایم پی اے نے خدام کے کام کا معائنہ کیا۔ اس سلسلہ میں لائلپور کے روزنامہ نقیب کی مورخہ ۲۰ راگست، ۲۸ راگست کی اشاعت میں جو خبر شائع ہوئی ہے۔ وہ خدام کی دلچسپی کے لئے ذیل میں دی جا رہی ہے۔

۱۔ "خدام الاحمدیہ نے پانچ سو فٹ کچی سڑک بنا کر مثالی کام کیا"

"ایڈمنسٹریٹر بلدیہ کی طرف سے تعریفی سرٹیفکیٹ جاری کئے گئے"

لائل پور ۲۰ راگست۔ احمدیوں کی ایک تنظیم انجمن فلاح احمدیہ (خدام الاحمدیہ) نے گزشتہ دنوں وقار عمل کے تحت کریسنٹ ملز کے ملحقہ چک میں تقریباً پانچ سو فٹ کچی سڑک اپنی مدد آپ کے تحت بنائی۔ سڑک بنانے والوں میں تنظیم کے سرکاری افسروں کے علاوہ دیگر افراد نے بھی شرکت کی۔ اس موقعہ پر سید طاہر احمد شاہ ایم پی اے بھی یہاں موجود تھے۔ بلدیہ لائل پور کے ایڈمنسٹریٹر موقعہ پر گئے اور وہ اس کام کو دیکھ کر بہت ہی خوش ہوئے۔ انہوں نے اس کام میں حصہ لینے والوں کو تعریفی سرٹیفکیٹ جاری کئے۔ اس موقعہ پر انہوں نے گاؤں کے لوگوں سے وعدہ کیا کہ وہ اس سڑک کو آئندہ پختہ بنوائیں گے، اور اپنی مدد آپ کے تحت ایسے رفاہی کاموں میں انجمن احمدیہ کی دلچسپی کو سراہتے ہوئے یقین ظاہر کیا کہ عوام ایسے ہی جذبے کو اپنانے کی کوشش کریں گے۔ یہاں کے مقامی عوامی حلقوں میں انجمن احمدیہ کی ان تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے عہد کو بھی دہرایا گیا کہ یہ انجمن آئندہ بھی ایسے رفاہی کاموں میں ہمیشہ اپنا قدم آگے رکھے گی اور ہر نیک رفاہی کام میں پہل کرے گی۔"

۲۔ "جب قوم میں دوسروں کی تکلیف کا احساس پیدا ہو جائے تو وہ ترقی یافتہ ہو جاتی ہے"

انجمن خدام احمدیہ سے ایڈمنسٹریٹر بلدیہ لائلپور کرنل محمد اسلم خان کا اظہار خیال۔

لائل پور ۲۰ راگست۔ انجمن خدام احمدیہ کے سب خدام گزشتہ دنوں محلہ کریم نگر نزد کریسنٹ ملز پہنچے۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ اپنی مدد آپ کے تحت کام کریں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے محلہ کریم نگر میں ایک کچی سڑک جس میں بہت سے گڑھے پڑے ہوئے تھے اور خستہ حال تھی۔ اور ہر آنے جانے والے کے لئے تکلیف کا باعث تھی۔ اس پانچ سو فٹ لمبی اور بارہ فٹ چوڑی سڑک پر بلا امتیاز نوجوانان خدام احمدیہ نے کام کر کے اس سڑک کو درست اور اچھی سڑک تیار کر دیا۔ جس کا معائنہ کرنل محمد اسلم خان ایڈمنسٹریٹر بلدیہ لائلپور اور سید طاہر احمد شاہ ایم پی اے نے کیا۔ کرنل صاحب نے تعریفی سرٹیفکیٹ دیتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار اس طرح کیا کہ جب قوم میں دوسروں کی تکلیف کے جذبات پیدا ہو جائیں تو وہ قوم ترقی یافتہ قوموں کی صف میں داخل ہو جاتی ہے۔"

انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ کا سولہواں مرکزی سالانہ اجتماع مورخہ ۱۵-۱۶-۱۷ اخاء/اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس بابرکت اجتماع سے مستفیض ہوں۔ اس اجتماع میں شمولیت کیلئے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ ہر ضلع کی ہر مجلس کا کم از کم ایک نمائندہ ضرور آنا چاہیئے۔ ایک نمائندہ کی کم از کم شرط ہے۔ ویسے دستور اساسی انصار اللہ کے مطابق بیس ارکان یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب ہو سکتا ہے۔

زعماء۔ زعماء اعلیٰ۔ ناظمین اضلاع اور ناظمین اعلیٰ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس مرکزی اجتماع میں زیادہ سے زیادہ حاضری کے لئے بھرپور کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

59

نور کاجل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کے لئے بہترین تحفہ
مردوں عورتوں سب کے لئے مفید ہے قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

گوجرانوالہ کے احباب

روزنامہ الفضل ربوہ

کا تازہ پرچہ ہمارے ایجنٹ مکرم عبدالعزیز صاحب سے حاصل کر سکتے ہیں پرچہ گھر پہنچانے کا معقول انتظام ہے

(مینیجر)

توسیع اشاعت الفضل کیلئے دورہ

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کو علاوہ بعض دیگر مقامات کے خاص طور پر ذیل کے مقامات پر بغرض دورہ بھجوایا گیا ہے:- اوکاڑہ۔ ساہیوال۔ وہاڑی ملتان بہاول پور۔ بہاول نگر۔ ہارون آباد۔ خان پور۔ رحیم یار خان۔ سکھر روہڑی۔ جیکب آباد۔ لاڑکانہ خیرپور میرس۔ نواب شاہ حیدرآباد۔ ضلع تھرپارکر۔

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب توسیع اشاعت اخبار "الفضل" کے علاوہ بوقت ضرورت اصلاح و ارشاد کا فریضہ بھی سرانجام دیں گے۔ متعلقہ جماعتوں کے امراء، صدر صاحبان اور دیگر عہدیداران اور مربیان سلسلہ نمائندہ الفضل سے کما حقہٗ تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

۱۵ ستمبر ۱۹۷۱ء کو چاٹگانگ میں منعقد شدہ
۵ روپے والے انعامی بانڈ کی قرعہ اندازی کے نتائج

۲-انعامات	۲-انعامات	۲-انعامات
۱۰،۰۰۰ روپے فی انعام	۲،۰۰۰ روپے فی انعام	۱،۰۰۰ روپے فی انعام
005604, 400978	557101, 928431	367006, 639837

۲۴۰ انعامات —— ۱۰۰ روپے فی انعام

001359	107757	208330	268060	357077	470104	560553	683148	762109	872586
007132	108933	208425	270943	357155	474119	566697	687075	764657	879583
012049	129073	211031	275448	359156	479881	577736	696652	765120	892920
013631	130728	211312	276133	360348	479958	579492	704057	768825	896349
015979	131180	214944	284296	363182	484287	579921	708455	777255	902889
016757	133812	215754	285098	372324	485968	586077	712050	778736	910060
036856	136904	219172	290375	372483	489552	592282	715201	779095	912792
040152	138320	222390	294404	373103	492299	603153	720744	780586	922033
045171	141546	227167	300896	375120	493044	611350	723091	783272	922326
052899	144511	227859	303057	377052	496256	611533	724938	797832	923328
053572	145198	234262	303325	382335	496334	611971	728004	800697	931444
053931	146544	240850	309096	383068	500742	620124	725191	804409	953499
058116	146711	242942	315684	397344	502148	620246	725307	813976	956165
061175	152601	244411	318187	419224	503977	622109	729434	814197	956471
061757	165413	245431	323216	438673	504158	625037	738667	818693	958057
063402	171062	251804	324908	442419	511462	631611	739719	829011	959621
070342	179457	253633	327211	444885	512312	631744	736869	831960	962989
076163	182981	253871	333320	446136	512966	639238	738716	836190	971480
076305	187535	255546	333626	446791	521205	639502	741268	843726	973086
078396	190443	257093	334273	450653	523867	643770	744249	844811	974308
078486	191001	259232	345349	453373	542947	644958	749920	845707	978423
082163	191999	265121	350482	453552	545431	663749	752873	848554	992327
103960	194754	265994	352567	453715	548526	664307	753450	857939	994363
106181	196264	266620	352849	466760	554242	671009	755390	866533	997222

جاری کردہ:- سنٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

ORIENT

درخواست ہائے دعا

میرے اباجان چوہدری غلام علی صاحب چھ سات روز سے سخت بخار اور سر درد میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(الفت النساء گوجرہ ضلع سیالکوٹ)

۲۔ خاکسار کا بھتیجا منصور احمد ملک ابن ملک محمد احمد صاحب دیپالپور چند روز سے بیمار رہے۔ دوبارہ ٹائیفائیڈ کا حملہ ہوا ہے احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

(ملک نصیر احمد دارالرحمت وسطی ربوہ)

۳۔ خاکسار عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار ہے اسی طرح بیوی بچے بھی اکثر بیمار رہتے ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ خداوند تعالیٰ مجھے بھی اور میرے بیوی بچوں کو بھی صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد بشیر کوٹلی آزاد کشمیر)

۴۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئی ہیں گزشتہ دنوں گر پڑنے کی وجہ سے کلائی اور گھٹنے پر زخم آئے ہیں احباب جماعت ان کی جلد کامل صحت کے لئے دعا فرما دیں۔

(بشیر احمد راشد دنڈی ربوہ)

۵۔ میرے والد صاحب مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب پر فالج کا حملہ ہوا ہے سول ہسپتال سیالکوٹ میں داخل ہیں۔

احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود احمد بھٹی سیالکوٹ شہر)

زوجام عشق اعصاب اور پٹھوں کیلئے لاجواب ٹانک نیز جسمانی طاقت میں بے مثال ہے ایک ماہ کورس ۶۰ گولی ۲۰ روپے تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام میں صفاتِ الٰہیہ پر خاص طور پر زور دینے کی غرض اور حکمت

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ انسان اس کی صفات کی نقل کر کے خدا نما وجود بن جائے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الشعراء کی ابتدائی آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اسلام کے نزدیک حقیقی خوبی وہ ہے جو حسنِ ازلی کے نقشہ میں ہو۔ اور گناہ یا عیب ہر اس فعل، کا نام ہے جو صفاتِ الٰہیہ کے منافی ہو۔ اور چونکہ انسان کو خدا تعالیٰ کا مظہر بننے کی طاقت دی گئی ہے یا دوسرے لفظوں میں یوں کہہ لو کہ خدا تعالیٰ اصل ہے اور انسان اس کی تصویر ہے اس لئے تصویر کا حسن اسی میں ہے کہ وہ اصل کے مطابق ہو۔ اور اس کا عیب یہ ہے کہ وہ اصل کے خلاف ہو پس انسان جو عمل بھی ایسا کرتا ہے جو اسے خدا تعالیٰ کی صفات کے موافق بناتا ہے وہ نیکی ہے اور جو عمل اُسے خدا تعالیٰ کی صفات سے دُور لے جاتا ہے وہ بدی ہے۔ گویا نیکی کی حقیقی تعریف اسلام نے یہ پیش کی ہے کہ نیکی اس عمل یا خیال کا نام ہے جو خدا تعالیٰ سے جو ایک کامل اور بے عیب ذات ہے مشابہت پیدا کرتا ہو اور بدی اس فعل یا خیال کا نام ہے جو اُس کامل اور بے عیب ذات کی پسندیدگی یا فعل کے خلاف ہو۔

بے شک ایک شخص کہہ سکتا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کو ہی نہیں مانتا اُس صورت میں ہمارا فرض ہوگا کہ ہم اس کو خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق دلائل دیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کی ہستی ثابت کر دینے کے بعد اخلاقِ صحیحہ کی پہچان کا صحیح معیار یہی ہوگا کہ جو کام الٰہی صفات کے مطابق ہو وہ اچھا ہے اور جو کام الٰہی صفات کے خلاف ہو وہ بُرا ہے کیونکہ وہی ایک ایسی ہستی ہے جو ہر عیب سے پاک ہے اور ہر قسم کی اعلیٰ صفات رکھنے والی ہے اس تعریف کی تعیین کے بعد ہمارے لئے اخلاقِ فاضلہ اور اخلاقِ سیّئہ کی شناخت کچھ بھی مشکل نہیں رہتی۔ کیونکہ جب ایک ماڈل مل جائے تو خیالی تصویر کی ضرورت نہیں رہتی۔ ہم اس بات کو روزِ روشن کی طرح ثابت کر سکتے ہیں کہ اپنے اندر ہر قسم کی اعلیٰ صفات رکھنے والی ایک ایسی ہستی موجود ہے جس کے نمونہ پر چل کر انسانی افعال درست ہو سکتے ہیں اور وہ ہستی اتنی حسین ہے کہ اُس کی نقل کر کے انسانی افعال بھی حسین ہو سکتے ہیں۔ پس اگر خدا تعالیٰ کی کوئی ہستی ہے اور ضرور ہے اور وہ اپنے اندر تمام قسم کی صفاتِ حسنہ رکھتی ہے تو جو بھی اس ہستی کے افعال کی نقل کرے گا اپنے اندر اخلاقِ فاضلہ پیدا کرنے کے قابل ہو جائے گا

پس اخلاقِ فاضلہ وہ ہیں جو خدا تعالیٰ کی صفات اور اس کے افعال کی نقل کر کے حاصل کئے جائیں اور اخلاقِ سیّئہ وہ ہیں جو اُسے خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے سے دُور لے جائیں۔ کیونکہ اصل منبع اور مبدء خدا ہے اور انسان درحقیقت اس کی ایک تصویر ہے۔ پس جتنا زیادہ کوئی شخص خدا تعالیٰ کی صفات کی نقل کرے گا اتنا ہی زیادہ اس کے اندر اخلاقِ فاضلہ آتے چلے جائیں گے اور جتنا زیادہ کوئی شخص خدا تعالیٰ کی صفات سے دُور رہے گا اتنا ہی زیادہ وہ اخلاقِ فاضلہ سے بھی دُور ہوتا چلا جائے گا۔ یہی حکمت ہے جس کی بناء پر اسلام نے صفاتِ الٰہیہ پر خاص طور پر زور دیا ہے اور بار بار اُن کا ذکر فرمایا ہے تاکہ اگر ایک طرف یہ صفات اُس کے وجود کا ثبوت ہوں۔ تو دوسری طرف انسان اُن کا مظہر بن کر ایک خدا نما وجود بن جائے۔ جس کے اندر حسن ہی حسن ہو۔ اور کوئی عیب اور نقص اس میں دکھائی نہ دے"

(تفسیر کبیر سورۃ الشعراء صفحہ ۲۰۴، ۲۰۵)

درخواستِ دعا

مکرم چوہدری رمضان احمد صاحب ظفر کارکن دفتر الفضل گزشتہ چند روز سے بعارضہ نزلہ و زکام علیل چلے آ رہے ہیں جملہ احباب کرام سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (گلزار احمد ہاشمی ربوہ)

سالانہ اجتماع کے بابرکت ایام

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے کہ سالانہ اجتماع کے بابرکت ایام ایک بار پھر قریب سے قریب تر آ رہے ہیں۔ ان ایام میں ہم جائزہ لیں گے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے میں کہاں تک کامیاب ہوئے ہیں اور آئندہ سال ہم اپنے قدم کو اور آگے کس طرح بڑھا سکتے ہیں۔ لہذا اس مرحلہ پر آپ کو یہ یاد دلانا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہم نے شروع سال میں یہ عزم کیا تھا کہ بوجہ اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں اور احسانوں کے بطور شکر اس سال کو مالی لحاظ سے غیر معمولی سال ثابت کیا جائے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں آثار خوش کن ہیں تاہم ضرورت ہے اس سلسلہ میں مساعی کو مزید تیز تر کرنے کی تا اللہ تعالیٰ کا فضل شاملِ حال ہو اور ہم مسرور دلوں کے ساتھ اس اجتماع میں شامل ہونے والے ہوں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ اجتماع ناصرات ولجنہ اماء اللہ لاہور

لجنہ و ناصرات لاہور کے اجتماع کا جو اعلان ۹ ستمبر کے پرچہ میں شائع ہوا ہے۔ ممبرات لجنہ و ناصرات لاہور اس اعلان کو منسوخ سمجھیں اب ان اجتماعات کی تاریخیں ۳-۴ اکتوبر رکھی گئی ہیں۔ یعنی ۳ اکتوبر کو ناصرات کا اجتماع اور لجنہ لاہور کا اجتماع ۴ اکتوبر کو صبح ۹ بجے مسجد دارالذکر میں ہوگا۔ اجتماع کے موقع پر کھانے پینے کی اشیاء کے سٹال لگائے جائیں گے۔ لجنہ و ناصرات کی ممبرات اپنے اپنے اجتماع کو زیادہ سے زیادہ بارونق بنائیں۔ استفادہ فرمائیں۔ ہر دو اجتماعات کے موقعہ پر تقسیم انعامات بھی ہوگا۔ انشاء اللہ۔

(احمدی بیگم سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ لاہور)

داخلہ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

جامعہ نصرت میں تھرڈ ایئر آرٹس کا داخلہ ۱۱ ستمبر ۱۹۷۱ء سے شروع ہے اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔ امیدوار داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل سرٹیفکیٹ دفتر میں جمع کرائیں۔

۱۔ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ
۲۔ بورڈ کا جاری کردہ تفصیلی نمبروں کا کارڈ
۳۔ پشاور۔ کراچی اور سندھ یونیورسٹی/ بورڈ سے تعلق رکھنے والی طالبات ٹرانسفر سرٹیفکیٹ بھی شامل کریں۔ ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات اعلیٰ تعلیم نیز ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

انٹرویو:۔ ۹ تا ۱۲ بجے روزانہ

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

۸-۹-۱۰ اخاء [illegible]

مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع [illegible] امسال انشاء اللہ ۸-۹-۱۰ اخاء [illegible] میں منعقد ہوگا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ [illegible] بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ "ہر جماعت [illegible] سارے تو اجتماع میں شامل نہیں ہو سکتے لیکن ان [illegible] ایک ایک نمائندہ اس اجتماع میں ضرور پہنچے" قائدین، زعماء حلقہ جات حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں ہر مجلس سے نمائندہ بھجوانے کی کوشش کریں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۵۲۵۴

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔